Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН УНЭН.

Орган ЦИК'а Буррспубликн и Буробкома ВКП (б.).

Выходит два раза в неделю.

№ 8.

Среда, 3 февраля 1926 г. г. Верхнеудинск

Адрес Редакции: г. В-Удинск, Об'единенное газетное издательство.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ریاضی کا تماشا — احسن کمال

ریاضی وہ واحد علم ہے جس میں ہر طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ جانتا ہے، کیونکہ اس میں غلطی کا فیصلہ فوراً ہو جاتا ہے۔ زاہد حسین کراچی کے ایک ہائر سیکنڈری اسکول میں برسوں سے جماعت نہم کو الجبرا پڑھا رہے ہیں۔ ان کی کلاس میں اکتالیس طلبا ہیں اور ہر جمعرات کو ایک مختصر امتحان ہوتا ہے۔ یہ امتحان نمبروں کے لیے نہیں، صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سا طالب علم کس مقام پر الجھ رہا ہے۔

اس کلاس میں ایک لڑکا ہے جسے ہم فرض کرتے ہیں کہ اس کا نام عمیر ہے۔ عمیر کو مساوات حل کرنے کا طریقہ آتا ہے، وہ درست جواب نکالتا ہے، لیکن جب استاد پوچھتا ہے کہ تم نے یہ کیا کیا تو وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ یہ خاموشی ہی اصل مسئلہ ہے۔ استاد کا کام جواب سننا نہیں، سوچ کا راستہ سننا ہے۔

غلطی کو نام دینا

زاہد حسین کا طریقہ یہ ہے کہ غلطی کو گناہ نہیں کہتے۔ وہ اسے ایک سگنل کہتے ہیں۔ اگر تین طلبا ایک ہی قسم کی غلطی کریں تو سمجھا جاتا ہے کہ سبق میں کوئی کمی رہ گئی ہے، نہ کہ طلبا نالائق ہیں۔ اس طریقے سے کلاس میں ہنسی کم ہوئی اور سوال بڑھ گئے۔ ایک طالبہ نے پوچھا کہ کیا غلطی کرنا اچھا ہے؟ جواب ہاں ہے، بشرطیکہ وہ دوبارہ نہ دہرائی جائے۔

ریاضی کا تماشا — احسن کمال

ریاضی وہ واحد علم ہے جس میں ہر طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ جانتا ہے۔ زاہد حسین کراچی کے ایک ہائر سیکنڈری اسکول میں برسوں سے جماعت نہم کو الجبرا پڑھا رہے ہیں۔ ان کی کلاس میں اکتالیس طلبا ہیں اور ہر جمعرات کو ایک مختصر امتحان ہوتا ہے۔ یہ امتحان نمبروں کے لیے نہیں، صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سا طالب علم کس مقام پر الجھ رہا ہے۔

اس کلاس میں ایک لڑکا ہے جسے ہم فرض کرتے ہیں کہ اس کا نام عمیر ہے۔ عمیر کو مساوات حل کرنے کا طریقہ آتا ہے، وہ درست جواب نکالتا ہے، لیکن جب استاد پوچھتا ہے کہ تم نے یہ کیا کیا تو وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ یہ خاموشی ہی اصل مسئلہ ہے۔ استاد کا کام جواب سننا نہیں، سوچ کا راستہ سننا ہے۔

غلطی کو نام دینا

زاہد حسین کا طریقہ یہ ہے کہ غلطی کو گناہ نہیں کہتے۔ وہ اسے ایک سگنل کہتے ہیں۔ اگر تین طلبا ایک ہی قسم کی غلطی کریں تو سمجھا جاتا ہے کہ سبق میں کوئی کمی رہ گئی ہے، نہ کہ طلبا نالائق ہیں۔ اس طریقے سے کلاس میں ہنسی کم ہوئی اور سوال بڑھ گئے۔ ایک طالبہ نے پوچھا کہ کیا غلطی کرنا اچھا ہے؟ جواب ہاں ہے، بشرطیکہ وہ دوبارہ نہ دہرائی جائے۔

ریاضی کا تماشا — احسن کمال

ریاضی وہ واحد علم ہے جس میں ہر طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ جانتا ہے۔ زاہد حسین کراچی کے ایک ہائر سیکنڈری اسکول میں برسوں سے جماعت نہم کو الجبرا پڑھا رہے ہیں۔ ان کی کلاس میں اکتالیس طلبا ہیں اور ہر جمعرات کو ایک مختصر امتحان ہوتا ہے۔ یہ امتحان نمبروں کے لیے نہیں، صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ کون سا طالب علم کس مقام پر الجھ رہا ہے۔

اس کلاس میں ایک لڑکا ہے جسے ہم فرض کرتے ہیں کہ اس کا نام عمیر ہے۔ عمیر کو مساوات حل کرنے کا طریقہ آتا ہے، وہ درست جواب نکالتا ہے، لیکن جب استاد پوچھتا ہے کہ تم نے یہ کیا کیا تو وہ خاموش ہو جاتا ہے۔ یہ خاموشی ہی اصل مسئلہ ہے۔ استاد کا کام جواب سننا نہیں، سوچ کا راستہ سننا ہے۔

غلطی کو نام دینا

زاہد حسین کا طریقہ یہ ہے کہ غلطی کو گناہ نہیں کہتے۔ وہ اسے ایک سگنل کہتے ہیں۔ اگر تین طلبا ایک ہی قسم کی غلطی کریں تو سمجھا جاتا ہے کہ سبق میں کوئی کمی رہ گئی ہے، نہ کہ طلبا نالائق ہیں۔ اس طریقے سے کلاس میں ہنسی کم ہوئی اور سوال بڑھ گئے۔ ایک طالبہ نے پوچھا کہ کیا غلطی کرنا اچھا ہے؟ جواب ہاں ہے، بشرطیکہ وہ دوبارہ نہ دہرائی جائے۔

۱۱۸ ہم جماعتی

مضمون نمبر ۱۲ پر ہفتہ وار تحریری امتحان ہوگا

ہفتہ وار تحریری امتحان کا پرچہ مضمون نمبر ۱۲ کے مطابق ہوگا۔ طلبا کو اپنے اپنے درجے کے نصاب کے مطابق تیاری کرنی چاہیے۔ پرچہ دو گھنٹے کا ہوگا اور کل نمبر ۱۰۰ ہوں گے۔

مضمون نمبر ۱۲ کے امتحان کا پرچہ

۱۔ ہر طالب علم کو اپنے درجے کے مطابق کوئی ایک مضمون منتخب کرنا ہوگا۔ ۲۔ ہر سوال کے نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔ ۳۔ جواب صاف اور خوشخط لکھا جائے۔ ۴۔ کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب جانچا نہیں جائے گا۔ ۵۔ نقشے اور خاکے جہاں مانگے جائیں وہاں بنانا لازمی ہے۔ ۶۔ وقت ختم ہونے پر کاپیاں فوراً جمع کی جائیں گی۔

مضمون نمبر ۱۲ کے سوالات

سوال ۱۔ دریا کے کنارے واقع کسی قصبے کا نقشہ بنائیے جس میں کم از کم پانچ عمارتیں، ایک پل اور ایک کشتی گھاٹ دکھائی دے۔ نقشے کے نیچے ہر عمارت کا نام لکھیے۔ (۲۰ نمبر)

سوال ۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تین سو الفاظ کا مضمون لکھیے: (الف) ریل کا سفر (ب) میرا پسندیدہ کھیل (ج) ایک بوڑھے کا تجربہ۔ (۲۰ نمبر)

سوال ۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ہر لفظ کا ایک ایک جملہ بنائیے: کنارہ، گھاٹ، مسافر، کشتی، تجربہ۔ (۱۰ نمبر)

سوال ۴۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کیجیے: (۱) دریا کے کنارے پر ایک ۔۔۔۔۔ کھڑی تھی۔ (۲) بوڑھا ۔۔۔۔۔ سے دریا پار کرتا تھا۔ (۳) ہم نے ۔۔۔۔۔ میں چھٹی گزاری۔ (۴) کھیل کے ۔۔۔۔۔ پر گول ہوا۔ (۵) ۔۔۔۔۔ کا پانی صاف تھا۔ (۱۰ نمبر)

سوال ۵۔ اپنے گھر یا محلے کی کسی ایک عمارت کا نقشہ بنائیے جس میں کم از کم چار کمرے، ایک دروازہ اور ایک کھڑکی دکھائی دے۔ نقشے کے نیچے ہر کمرے کا نام لکھیے۔ (۲۰ نمبر)

مضمون نمبر ۱۲ کے امتحان کا پرچہ

ہفتہ وار تحریری امتحان کا پرچہ مضمون نمبر ۱۲ کے مطابق ہوگا۔ طلبا کو اپنے اپنے درجے کے نصاب کے مطابق تیاری کرنی چاہیے۔ پرچہ دو گھنٹے کا ہوگا اور کل نمبر ۱۰۰ ہوں گے۔

مضمون نمبر ۱۲ کے امتحان کا پرچہ

۱۔ ہر طالب علم کو اپنے درجے کے مطابق کوئی ایک مضمون منتخب کرنا ہوگا۔ ۲۔ ہر سوال کے نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔ ۳۔ جواب صاف اور خوشخط لکھا جائے۔ ۴۔ کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب جانچا نہیں جائے گا۔ ۵۔ نقشے اور خاکے جہاں مانگے جائیں وہاں بنانا لازمی ہے۔ ۶۔ وقت ختم ہونے پر کاپیاں فوراً جمع کی جائیں گی۔

مضمون نمبر ۱۲ کے سوالات

سوال ۱۔ دریا کے کنارے واقع کسی قصبے کا نقشہ بنائیے جس میں کم از کم پانچ عمارتیں، ایک پل اور ایک کشتی گھاٹ دکھائی دے۔ نقشے کے نیچے ہر عمارت کا نام لکھیے۔ (۲۰ نمبر)

سوال ۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تین سو الفاظ کا مضمون لکھیے: (الف) ریل کا سفر (ب) میرا پسندیدہ کھیل (ج) ایک بوڑھے کا تجربہ۔ (۲۰ نمبر)

سوال ۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ہر لفظ کا ایک ایک جملہ بنائیے: کنارہ، گھاٹ، مسافر، کشتی، تجربہ۔ (۱۰ نمبر)

سوال ۴۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کیجیے: (۱) دریا کے کنارے پر ایک ۔۔۔۔۔ کھڑی تھی۔ (۲) بوڑھا ۔۔۔۔۔ سے دریا پار کرتا تھا۔ (۳) ہم نے ۔۔۔۔۔ میں چھٹی گزاری۔ (۴) کھیل کے ۔۔۔۔۔ پر گول ہوا۔ (۵) ۔۔۔۔۔ کا پانی صاف تھا۔ (۱۰ نمبر)

سوال ۵۔ اپنے گھر یا محلے کی کسی ایک عمارت کا نقشہ بنائیے جس میں کم از کم چار کمرے، ایک دروازہ اور ایک کھڑکی دکھائی دے۔ نقشے کے نیچے ہر کمرے کا نام لکھیے۔ (۲۰ نمبر)

ضلعی مقابلۂ تقریر کا نتیجہ

مضمون نمبر ۱۲ پر ہفتہ وار تحریرات و مباحثے منعقد ہوں گے

(محکمۂ تعلیم کے اعلامیے سے)

محکمۂ تعلیم کے ضلعی دفتر نے اعلان کیا ہے کہ مضمون نمبر ۱۲ کے طلبا کے لیے ہر ہفتے ایک تحریری امتحان اور ایک مباحثہ منعقد کیا جائے گا۔ یہ سلسلہ یکم اکتوبر سے شروع ہوگا اور دسمبر کے آخر تک جاری رہے گا۔ ہر جماعت کے طلبا اپنے اپنے درجے کے مطابق تیاری کریں گے۔

تحریری امتحان کا طریقہ

تحریری امتحان ہر ہفتے کی صبح دس بجے شروع ہوگا اور دو گھنٹے جاری رہے گا۔ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہوگا: حصہ الف میں دو اقتباسات کی تشریح، حصہ ب میں ایک مختصر مضمون اور حصہ ج میں خط یا درخواست لکھنا۔ کل نمبر ۱۰۰ ہوں گے۔ کاپیاں اگلے دن اساتذہ کو واپس کی جائیں گی۔

مباحثے کے قواعد

مباحثے کے لیے ہر ہفتے ایک موضوع دیا جائے گا۔ طلبا کو موضوع کے حق میں اور مخالف میں دونوں پہلو تیار کرنے ہوں گے۔ ہر مقرر کو پانچ منٹ بولنے کا وقت دیا جائے گا۔ فیصلہ اساتذہ کی تین رکنی کمیٹی کرے گی۔ بہترین مقرر کو سند اور کتاب انعام میں دی جائے گی۔

پہلا موضوع

پہلا موضوع: «کتاب موبائل فون کی جگہ لے سکتی ہے» ہوگا۔ حق میں بولنے والے طلبا کو پہلے دو منٹ دیے جائیں گے۔ مخالف میں بولنے والے طلبا کو اس کے بعد دو منٹ ملیں گے۔ اس کے بعد کمیٹی سوالات کرے گی۔ یہ مباحثہ ہفتے کی صبح دس بجے ہوگا۔

رابطہ

مزید معلومات کے لیے طلبا اپنے اپنے استاد سے رابطہ کریں۔ دفتر کی جانب سے ہر جمعرات کو ایک مختصر اعلان جاری کیا جائے گا۔ امید ہے کہ اس سلسلے سے طلبا کی زبان اور اعتماد میں نمایاں بہتری آئے گی۔

Ирин и Ирина

Ирин и Ирина — сестры. Ирина — старшая, Ирин — младшая. Ирина — учительница, Ирин — ученица. Ирина — учительница в школе, Ирин — ученица в школе. Ирина — учительница в школе, Ирин — ученица в школе. Ирина — учительница в школе, Ирин — ученица в школе